الجزء ٩

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

اے شعیب (علیہ السلام)! ہم آپ کو اور جو آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو ضرور اپنی بستی

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ انہوں نے فرمایا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

بیزار ہوں تو بھی؟ تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

اگر ہم تمہارے مذہب پر واپس آجائیں (خصوصاً) جبکہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی ہے۔

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم اس (تمہارے مذہب) میں لوٹ آئیں سوائے اس کے کہ اگر ہمارا پروردگار

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

اللہ ہی چاہے (ہمارے نصیب میں ہو) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز سے وسیع تر ہے۔ ہم

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا

نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے

بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ

ساتھ فیصلہ فرما دیجیئے اور آپ بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ اور ان کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

کے کافر سرداروں نے کہا اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی پیروی کرو گے تو

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

یقیناً تم خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ صلے ج اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَیْبًا كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ج اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا مع ۴

کو جھٹلایا گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ پس وہ ان سے منہ موڑ کے

وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ

چلے اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ج فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ ع ع ۱۱ ۹

اور تمہاری خیرخواہی کی سو اب انکار کرنے والی قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ وہاں کے بسنے والوں کو (ان کے انکار پر)

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

محتاجی اور بیماری میں پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

پھر ہم نے بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ انہوں نے خوب ترقی کی

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

اور کہنے لگے کہ یقیناً اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ

پس ہم نے ان کو دفعتۃً پکڑ لیا اور ان کو خبر (بھی) نہ تھی۔ اور اگر

اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

ان بستیوں کے مکین ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے ولیکن انہوں نے تکذیب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ

(جھٹلایا) پس ہم نے ان کے اعمال (بد) کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔ کیا پھر یہ بستی

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

والے اس بات سے بےخطر ہو گئے ہیں کہ ان پر رات کو ہمارا عذاب آجائے اور وہ

نَآىِٕمُوْنَ ؕ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

پڑے سوتے ہوں؟ یا بستی والے اس بات سے بےخوف ہو گئے ہیں

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا

کہ دن کو ان پر ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر یہ

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی تدبیروں سے بےخوف ہوگئے ہیں؟ پس اللہ کی تدبیروں سے صرف نقصان اٹھانے والے ہی

ع ١٢ ٢ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

بےخوف ہوتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کی جو اہل زمین کے بعد زمین کے وارث ہوئے

مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

(ان واقعات نے) راہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیں

وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور ان کے دلوں پر مہر کر دیں سو وہ سن ہی نہ سکیں

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ حالات ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں

وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا

اور یقیناً ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر وہ جس

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے پھر اس کو ماننے پہ تیار نہ ہوئے۔ اسی طرح اللہ کافروں

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا وَجَدْنَا

کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ اور ان میں سے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اکثر کو ہم نے وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

کو بدکار ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں (معجزات) کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان کے ساتھ ظلم (کفر) کیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ

پس دیکھ لیجئے فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۱۰۴﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں پروردگارِ عالم کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہ کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ

میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اگر تم نشانی لائے ہو

فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

تو اسے پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ تب انہوں نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

اپنا عصا ڈال دیا سو ناگہاں وہ بہت بڑا اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ ع ۱۳ ۹ ۴

تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ

سرداروں نے کہا یقیناً یہ بہت بڑا صاحبِ علم جادوگر ہے۔ یہ چاہتا

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہے کہ تم کو تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے تو تمہارا مشورہ کیا ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو لوٹا دو اور شہروں میں ہرکارے

حٰشِرِيْنَ ۙ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

روانہ کردو۔ کہ وہ تمہارے پاس سب جاننے والے جادوگروں کو لا جمع کریں۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ (انعام)

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عطا کیا جائے گا؟ اس نے کہا ہاں اور بے شک تم مقرب لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

تو انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تم ڈال دو

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

اور یا ہم ڈالیں؟ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تم ہی ڈال دو چنانچہ جب انہوں نے (چیزیں)

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا (نظر بندی کردی) اور انہیں ہیبت زدہ کردیا (ڈرادیا) اور

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

بہت بڑا جادو دکھایا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ

پس جبھی وہ (اژدھا بن کر) ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو نگلنے لگا۔ پس حق

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ظاہر ہوگیا اور ان کا بنایا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۚ ۖ

اور خوب ذلیل ہوکر لوٹ گئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

(اور) کہنے لگے ہم پروردگارِ عالم (اللہ) پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون کہنے لگا کیا تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا

بےشک یہ ایک فریب ہے جو تم سب نے شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو

مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

شہر سے نکال دو۔ سو جلد تمہیں (اس کا) پتہ چل جائے گا۔ میں ضرور تمہارے

اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹوں گا پھر تم سب کو ضرور

اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا

سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ بولے یقیناً ہم تو لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس ہی جانے والے ہیں۔ اور تُو نے

تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

ہم میں کیا عیب دیکھا سوائے اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر جب وہ ہم تک پہنچیں ایمان لے آئے

رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۴ ع ۱۸ ۴

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دیجیے اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائیے۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی

اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم

وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ یَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ

کو چھوڑ دیں گے تاکہ وہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ

اس (فرعون) نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اور بے شک ہم ان پر غلبہ رکھتے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف

کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو بے شک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا

پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ کہنے لگے ہم تو آپ کے آنے سے پہلے بھی مصیبت ہی میں تھے

وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ انہوں نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تم کو زمین کا مالک بنا دے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ع ۱۵ ۵

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

قحط اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ (حق بات کو)

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا

سمجھ جائیں۔ پھر جب ان کو آسائش ملتی تو کہتے یہ تو ہمارے لیئے

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا

ہونی ہی چاہیئے اور اگر ان پر کوئی سختی واقع ہوتی تو موسیٰ (علیہ السلام) اور

بِمُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ

ان کے ساتھیوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو! یقیناً ان کی بدشگونی

اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اللہ کے ہاں (مقدر) ہے ولیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

لگے کہ تم ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی ہی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

سو ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے ان پر

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ

طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون

اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

جیسی مفصّل نشانیاں پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا

گنہگار لوگ تھے۔ اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی تو کہتے

يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اے موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے لیئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی

مَعَكَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ

تمہارے ساتھ روانہ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیئے

الرِّجۡزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾

جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب کو ہٹا دیتے تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ بِاَنَّهُمۡ

پس ہم نے ان سے بدلہ لیا سو ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس وجہ سے کہ وہ

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوۡرَثۡنَا

ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان سے لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ہم نے اس قوم

الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ مَشَارِقَ

کو جو بہت کمزور شمار ہوتی تھی زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا

الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ

وارث کر دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور بنی اسرائیل

كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ ۵

کے بارے میں آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ پورا ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ

اور فرعون اور اس کی قوم نے جو (محل) بنائے تھے

وَقَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزۡنَا

اور (انگور کے باغات) جو چھتریوں پہ چڑھائے تھے ہم نے تباہ کر دیئے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ

کو سمندر پار اتارا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے پاس (عبادت کے لئے)

عَلٰۤى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى اجۡعَلْ لَّنَاۤ

بیٹھے رہتے تھے کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہمارے لئے بھی ایسا معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

معبود ہیں انہوں نے فرمایا بے شک تم ایک جاہل قوم ہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

بے شک جس کام میں یہ لوگ لگے ہیں یہ تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

ہیں (محض) باطل ہے۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارا کوئی اور

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

معبود تلاش کروں اور حالانکہ اس نے تمہیں جہانوں پہ فضیلت بخشی ہے۔ اور جب ہم نے تم

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

کو فرعون والوں سے نجات بخشی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو (خدمت کے لیئے) زندہ رکھتے تھے اور

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ع ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا ع ۱۶/۱۲/۶

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو تیس راتوں کا وعدہ دیا اور دس (راتیں) ملا کر اسے پورا فرمایا تو ان کے پروردگار کی

مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

میرے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو اور اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور شریر لوگوں کی راہ پہ مت چلنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ

ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے عرض کیا اے

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

میرے پروردگار! مجھے (اپنا دیدار) کرا دیجیئے کہ میں آپ کو دیکھ لوں ارشاد ہوا آپ مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیں گے

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

ولیکن آپ پہاڑ کی طرف دیکھتے رہیئے پس اگر یہ اپنی جگہ برقرار رہا تو آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

پس جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس کے پرخچے اڑا دیئے

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو عرض کیا آپ کی ذات پاک ہے میں آپ کی بارگاہ

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى

میں معذرت کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ ارشاد ہوا اے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ

موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک ہم نے آپ کو لوگوں پر برگزیدہ فرمایا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

پس جو آپ کو ہم نے عطا کیا ہے اس کو لیں اور شکر ادا کریں۔ اور ہم نے

لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

ان کے لیئے تختیوں (تورات) میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی (فرمایا) سو اسے مضبوطی سے پکڑے رہیں اور اپنی قوم سے کہہ دیں کہ پکڑے رہیں

يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

اس کی اچھی اچھی باتیں (ان کو بہت اچھے طریقے سے لیں) میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھلاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں ان

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

لوگوں کو عنقریب اپنی آیات سے پھیردوں گا اور اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا

تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا راستہ دیکھیں تو اسے

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

(اپنا) راستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

تو اسے (اپنا) راستہ بنالیں یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

وَلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ

اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے

ع ١٧ ٦ ٧ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى

ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے (مقبوضہ) زیوروں کا ایک بچھڑا بنا لیا (جو) ایک قالب (تھا) جس میں ایک آواز

خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ

تھی کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہیں کرسکتا ہے اور نہ انہیں راہ دکھا سکتا ہے

سَبِيۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا وقف لازم

انہوں نے اس کو (معبود) اختیار کر لیا اور وہ بہت غلط کام کرنے والے تھے۔ اور جب وہ

سُقِطَ فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ

اپنے کیئے پر پشیمان ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ

کہنے لگے اگر ہمارا پروردگار ہم پہ رحم نہ کرے اور ہمیں معاف نہ فرمائے تو ہم

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ

ضرور سخت نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ

غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے فرمایا تم نے میرے بعد میری بہت ہی

بَعۡدِىۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ وَاَلۡقَى الۡاَلۡوَاحَ

بری نیابت کی کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم (کے آنے) سے (پہلے) جلد بازی کر لی؟ اور تختیاں (ایک طرف)

وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ

رکھیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں (ہارون علیہ السلام) نے عرض کیا

اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ

اے میرے ماں جائے! (یہ) لوگ تو یقیناً مجھے کمزور سمجھتے تھے اور مجھے قتل کر دینا چاہتے تھے۔

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

سو ایسا نہ کریں کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

مت ملایئے۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دیجیے اور ہم

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ

ع ١٨ ٨

دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

جن لوگوں نے بچھڑے کی پرستش کی ان کو عنقریب ان کے پروردگار کے غضب

رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ

اور دنیا کی زندگی میں ذلت کا شکار ہونا پڑے گا اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ

پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک آپ کے پروردگار

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ

اس کے بعد بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

غصہ فرو ہوا تو تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾

ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے ستر (۷۰) آدمی ہمارے وقت مقررہ پر لانے کے لئے چنے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

سو جب ان کو زلزلہ نے آ پکڑا تو (موسیٰ علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! اگر آپ کو یہ منظور ہوتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو آپ اس سے پہلے ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتے کیا آپ ہم میں سے چند بے وقوفوں کی

السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا

حرکت پر ہم کو ہلاک کر دیں گے یہ صرف آپ کی (طرف سے) آزمائش ہے اس سے آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا

گمراہی میں ڈال دیں اور جسے چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں آپ ہی ہمارے خبر رکھنے والے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

(دوست) ہیں سو آپ ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجئے اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

آخرت میں بھی کہ یقیناً ہم آپ کی طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا میں جس پر چاہتا ہوں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

نازل کرتا ہوں اور میری رحمت ہر شے کو شامل ہے

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

سو عنقریب میں اس کو ان لوگوں کے نام لکھوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

اور جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسے پیغمبر جو نبی اُمّی

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

(حضرت محمد ﷺ) ہیں کی پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لیۓ

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان لوگوں پر سے ان کے بوجھ

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ

اور ان کے (گلے میں پڑے ہوئے) طوق اتارتے ہیں پس جو لوگ

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

ان پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور ان کی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ

ع ۱۹ ۲۰ ۹ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

نازل ہوا اس کی پیروی کی وہی لوگ (پوری) کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

آپ فرما دیجیۓ کہ اے لوگو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا پیغمبر ہوں

جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

(وہ) جس کے لیۓ آسمانوں اور زمین کی (حقیقی) حکومت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ

وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

اور اس کے پیغمبر نبی اُمّی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو (خود) اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنۡ قَوۡمِ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم

مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ‌ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلے، بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ (علیہ السلام) سے

اِلٰى مُوۡسٰٓى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ

ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کو وحی بھیجی کہ اپنی

بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ۚ فَانۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ

لاٹھی پتھر پر مار دیں تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

عَيۡنًا ‌ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ ؕ وَظَلَّلۡنَا

نکلے، تو ہر شخص نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کرلی اور ہم نے

عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى‌ ؕ

ان پر بادل سے سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ (ترنجبین اور بٹیریں) اتارا

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا

جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں اس میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی نہیں

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ

کی ولیکن وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے تھے۔ اور جب ان سے

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہا گیا کہ اس آبادی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(ہاں شہر میں جاؤ تو) حِطَّةٌ (توبہ ہے) کہتے جانا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے (جھکے جھکے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

داخل ہونا) ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے (اور خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

سو ان میں سے ظالموں (غلط کاروں) نے اس بات کو جو ان سے فرمائی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور بات سے تبدیل کردیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے پوچھیے

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي

جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ لوگ

السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

ہفتے کے بارے میں (شرعی) حد سے نکلنے لگے جب ان کے پاس ہفتے

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ

کے دن مچھلیاں سامنے آنے لگیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح

ع ۵ ۲۰

وقف لازم

معانقة

النصف

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ

ان لوگوں کی نافرمانیوں کے سبب ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ اور جب ان میں سے

مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ

کچھ لوگوں نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً

ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں انہوں نے کہا اس لیئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت

اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

کرسکیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کرلیں۔ پس جب انہوں

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

نے اس کی پرواہ نہ کی جس کی ان کو نصیحت کی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس برے کام سے

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ

منع کرتے تھے اور جو ظلم کرتے تھے ہم نے ان کو بُرے عذاب سے پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

اس وجہ سے کہ وہ برائی کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے اس کام میں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ

سرکشی کی تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور جب

تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ فرمادیا کہ وہ ان پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ مسلط

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

کرتا رہے گا جو ان کو شدید تکلیف پہنچاتے رہیں گے بے شک آپ کا پروردگار بہت جلد عذاب

الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

کرنے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے ان کو

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ

زمین پر جماعتیں بنا دیا کچھ ان میں نیک

دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور کچھ اور طرح کے (بد) اور ہم ان کی آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں طرح) سے آزمائش کرتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے لوگ (ان کے)

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا

جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ دنیائے دُنی کا مال (حرام)

الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں عنقریب ہماری بخشش ہوجائے گی اور اگر ان کے پاس پھر ایسا ہی مال

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

(دین فروشی کے بدلے) آنے لگے تو اس کو لے لیتے ہیں کیا (اس) کتاب میں ان سے (یہ)

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے بارے سوائے سچ کے کچھ نہ کہیں گے؟ اور اس

الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

(کتاب) میں جو تھا انہوں نے پڑھ بھی لیا اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ

کے لیئے بہترین ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں یقیناً ہم نیکی کرنے والوں

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر (سروں پر) پہاڑ کو سائبان

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

کی طرح معلق کر دیا اور وہ سوچنے لگے کہ یہ ان پر گر پڑے گا (تو ہم نے فرمایا)

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں (تحریر) ہے اس کو (خوب) یاد رکھو (عمل کرو)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ع ۲۱ ۹ ۱۱

تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اور جب آپ کے پروردگار نے بنی آدمؑ

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ

کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے خود ان کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا معانقة

پروردگار نہیں ہوں؟ کہنے لگے کیوں نہیں! ہم (اس بات کے) گواہ ہیں (کہ آپ ہمارے پروردگار ہیں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ

کہیں قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہیں۔ یا یہ

تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا

کہو کہ یقیناً شرک تو ہمارے بڑوں نے (ہم سے) پہلے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

کی نسل میں ہوئے تو کیا آپ جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے ہمیں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

ہلاک کرتے ہیں؟ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَيْنٰهُ

یہ باز آجائیں۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیں جس کو ہم نے اپنی نشانیاں عطا فرمائیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

تو وہ ان میں سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

پس وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) سے اس (کے درجات) کو بلند کردیتے مگر وہ

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

تو زمین کے ساتھ لگ گیا (دنیا کی طرف مائل ہو گیا) اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال تو

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتے کی سی ہوگئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپے (زبان نکالے) یا یونہی چھوڑ دو

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

تو بھی ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

جھٹلایا ہو سو آپ حال بیان فرما دیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کچھ سوچیں۔ ان لوگوں کی مثال (حالت) بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جھٹلایا اور انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا۔ جس کو اللہ ہدایت فرماتے ہیں

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

سو وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں سو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے بہت سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ

جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا فرمائے ہیں ان کے دل ہیں کہ ان سے یہ سمجھتے نہیں

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا

اور ان کی آنکھیں ہیں دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں

يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ

کہ ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے سب اچھے نام ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

پس اُس کو اِن (ناموں) سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں

اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ

ان کو چھوڑ دو عنقریب ان لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا دی جائے گی۔ اور ہماری

خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم جلد ہی درجہ بدرجہ (گمراہی میں) لے جائیں گے

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِىْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِىْ

ایسے طریقے سے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بہت

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

مضبوط ہے۔ کیا یہ سوچتے نہیں کہ ان کے صاحب کو ذرا بھی جنون نہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ

وہ تو کھلے کھلے (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ کیا یہ آسمانوں اور زمین کی

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بادشاہت میں نہیں دیکھتے اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں

شَىْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

اور یہ بھی (خیال نہیں کرتے) کہ ہو سکتا ہے ان کی موت کا وقت قریب آپہنچا ہو

فَبِاَىِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

پھر اس کے بعد یہ لوگ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

گمراہ کریں تو اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور وہ ایسوں کو گمراہی میں بھٹکتا ہوا

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ

چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ

فرما دیجیئے کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر

اِلَّا هُوَ ؔ ؕ ثَقُلَتْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ

فرمائے گا۔ یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی کہ وہ تم پر اچانک

وقف منزل
وقف لازم

اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ

آپڑے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں فرما دیجئے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے ولیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ فرما دیجئے کہ میں اپنے لئے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

مگر جو اللہ چاہیں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو ضرور

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ معانقة ۸

بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ ع ۲۳ ۷ ۱۴

میں تو صرف ایمان والوں کے لئے (انجام بد سے) ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ وہ

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

(اللہ) ہی ہے جس نے تم کو فردِ واحد سے پیدا فرمایا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

تا کہ اس سے اُنس (راحت) حاصل کرے پھر جب اس (میاں) نے اس سے قربت کی تو اس کو ہلکا سا

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا

حمل رہ گیا پس وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

(میاں بیوی) اللہ سے جو اُن کے پروردگار ہیں دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

توہم ضرور آپ کے شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب ہم نے ان دونوں کو تندرست (بچہ) عطا فرمایا تو اس کی

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

عطا کی ہوئی چیز میں اس کے شریک قرار دینے لگے پس اللہ تعالیٰ ان کے شریک بنانے سے برتر ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ

کیا وہ ایسی چیزوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بنا نہ سکیں اور وہ خود بنائی جاتی ہوں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتی ہیں اور نہ اپنے آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری بات نہ مانیں۔ تمہارے لیے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

برابر ہے کہ تم ان کو دعوت دو یا تم خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بندے ہیں پس تم ان کو پکارو تو چاہیئے کہ وہ تمہارا کہا پورا

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ

کردیں اگر تم سچے ہو تو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ

جن سے وہ پکڑیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا

وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں؟ فرمائیے اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ

تدبیر کرو پس مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور جن کو تم اُس (اللہ) کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ

کر سکتے اور وہ اپنی ہی مدد نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ ان کو سیدھے

اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

راستے کی طرف بلائیں تو نہ سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں (گویا) آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

اور وہ نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کرنے کو اختیار فرمائیں اور نیک کاموں کا حکم کریں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیں۔ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجئے یقیناً وہی سننے والے جاننے

عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ

والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں پس یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں)۔ اور ان کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

(کفار) انہیں گمراہی کی طرف کھینچتے ہیں پھر وہ (اس میں) کوتاہی نہیں کرتے۔ اور جب آپ ان کے

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

پاس (کچھ روز تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں آپ نے خود کیوں نہ بنا لی۔ فرما دیجئے کہ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

میرے پروردگار کی طرف سے جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے میں یقیناً اس کی پیروی کرتا ہوں یہ (قرآن)

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دانش و بصیرت اور ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں یاد کریں عاجزی اور خوف سے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اونچی آواز کے بغیر صبح و شام (ہمہ وقت) اور (کبھی) بھولنے والوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

میں شامل نہ ہوں۔ یقیناً جو (فرشتے) آپ کے پروردگار کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

ع ۲۴ ۱۸ ۱۴ الثلثة عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ السجدۃ

اور اس کی پاکی کو یاد کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

اٰیَاتُھَا ۷۵ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱۰

آیات ۷۵ سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

آپ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (جو بغیر لڑائی کے حاصل ہو) فرما دیجیے کہ غنیمتیں اللہ

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪

اور (اس کے) رسول کے لیئے ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو اور آپس کے معاملات کی اصلاح کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

یقیناً ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کو اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ لوگ کہ قائم

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿۳﴾ اُولٰٓئِكَ

کرتے ہیں نماز کو اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (نیکی پہ) خرچ کرتے ہیں۔ یہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

لوگ سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس بڑے درجات ہیں

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ جس طرح آپ کے پروردگار نے آپ کو

مِنۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کے گھر سے حق (تدبیر) کے ساتھ (بدر کی طرف) نکالا اور بے شک مسلمانوں کی ایک جماعت (اس کو)

لَكٰرِهُونَ ﴿۵﴾ يُجَادِلُونَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

گراں سمجھتی تھی۔ وہ اس مصلحت کے کام میں، اس کے بعد کہ یہ ظاہر ہوگیا تھا، آپ سے (مشورہ میں)

كَاَنَّمَا يُسَاقُونَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۶﴾

بحث کرتے تھے یوں جیسے انہیں موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

اور جب اللہ تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی

وَتَوَدُّونَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ

اور تم چاہتے تھے کہ جو بغیر شوکت (اسلحہ وغیرہ) کے ہے وہ تمہارے ہاتھ

وَيُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

لگ جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھیں اور کافروں کی

دَابِرَ الْكٰفِرِينَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

جڑ (بنیاد) کاٹ دیں۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا (عملاً) ثابت کر دیں اور خواہ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

مجرم لوگ ناخوش ہی ہوں۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّى مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دعا قبول فرمائی کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا جو ایک دوسرے

مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ اور اس بات کو اللہ نے خوشخبری بنایا اور تا کہ تمہارے قلوب اس کے

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط

ساتھ قرار پکڑیں اور مدد (حقیقتاً) صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ۱۵ ع ۱۰/۱

یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ جب وہ (اللہ) تم پر اونگھ کو طاری کر رہے تھے

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اپنی طرف سے چین دینے کے لیئے اور تم پر آسمان سے (اوپر سے) پانی برسا رہے تھے

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

تاکہ اس کے ساتھ تم کو پاک کردیں اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دیں

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ط ﴿۱۱﴾

اور تا کہ تمہارے دلوں کو (رابطہ سے) مضبوط کر دیں اوراس سے (تمہارے) پاؤں جما دیں۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

جب آپ کے پروردگار فرشتوں کو حکم فرماتے تھے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

سو مومنوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب (اور ہیبت) ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ

دیتا ہوں سو ان کی گردنیں مارو اور ان کے پور پور

كُلَّ بَنَانٍ ط ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ج

کو مارو۔ یہ (سزا) اس لیئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتا ہے سو بے شک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

دینے والے ہیں یہ (سزا) ہے سو اس کو چکھو اور یہ کہ کافروں کے لیئے

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ

دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم کافروں سے (جہاد میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو شخص اس موقع پر ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ پینترا

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ

بدلے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے (وہ مستثنیٰ ہیں) سو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوا

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ

اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ پس آپ

تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

نے ان کو قتل نہیں کیا ولیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور جب آپ نے (خاک کی مٹھی)

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ

اچھی طرح آزما لیں یقیناً اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ یہ بات

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہوچکی اور یہ کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والے ہیں۔ اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے ہو تو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

یقیناً وہ فیصلہ تمہارے سامنے ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے۔

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی وہی کام کریں گے اور تمہاری جمعیت (اکٹھ)

شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع ٢ ٩ ١٦

ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرو اور اس سے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۚۖ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

منہ نہ پھیرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

مت ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور وہ سنتے (کچھ) نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

بے شک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے ہیں گونگے

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

ہیں جو نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بھلائی پاتے تو ان کو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۗ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

ضرور سننے کی توفیق بخشتے اور اگر ان کو سنا بھی دیتے تو وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

ضرور روگردانی کرتے ہوئے بھاگ جاتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور (اس کے) پیغمبر کے ارشاد

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

کو بجا لایا کرو جب وہ تم کو زندگی عطا کرنے والے کام کی طرف بلاتے ہیں اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ

اللہ انسان اور اس کے قلب کے درمیان آڑ بن جایا کرتے ہیں (حائل ہو جاتے ہیں) اور یہ کہ تم کو اسی کے روبرو

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ

جمع کیا جائے گا۔ اور ایسے وبال سے ڈرو جو خاص انہیں لوگوں پر

ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ

دینے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے (اور) زمین (وطن) میں کمزور تھے

فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

تم ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تم کو ٹھکانہ (مدینہ منورہ) دیا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

اور اپنی مدد سے تم کو قوت بخشی اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ

تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر سے

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور تم (یہ) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں اور یہ کہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۱۶/ع۳

اللہ ہی کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

وہ تمہارے لیئے امتیاز پیدا فرما دیں گے اور تم سے تمہارے گناہ

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

دور فرمادیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

اور (یاد کریں) جب کافر آپ کے لیئے تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو قتل

يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ

کرڈالیں یا آپ کو (ملک سے) نکال دیں اور وہ اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہے تھے اور اللہ

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

سب سے بہتر تدبیر فرمانے والے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں گے۔ یہ کیا ہے؟

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور جب ان لوگوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن)

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

تیری طرف سے حق (سچا) ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا

اور اللہ ایسے نہ تھے کہ جب آپ ان میں تھے ان کو عذاب کرتے اور نہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

اللہ ایسے تھے کہ وہ بخشش مانگیں (اور) ان کو عذاب کریں۔ تیز ان

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

کا کیا حق ہے کہ اللہ ان کو سزا نہ دیں اور وہ لوگ مسجدِ حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ

سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (بننے کے لائق) بھی نہیں اس کے متولی تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

صرف پرہیزگار لوگ ہیں ولیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

سو تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے (اب) عذاب چکھو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لیئے خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

راہ سے روکیں سو یہ لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہی رہیں گے پھر وہ ان کے لیئے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

باعث حسرت ہوجائیں گے پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دیں اور ناپاک کو

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

ایک دوسرے سے ملا دیں (اپنے اپنے جرم کے مطابق) پس اس سب کا ایک ڈھیر بنا دیں

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۴/۹ ۱۸

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

آپ کافروں سے فرما دیجیے اگر وہ باز آجائیں تو ان کے پہلے سارے گناہ

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر پھر وہی (حرکات) کریں گے تو یقیناً پہلے (کافروں) کے حق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

میں قانون نافذ ہو چکا۔ اور آپ ان سے اس حد تک لڑیں کہ فساد (عقیدہ وعمل کا) نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور دین (خالص) سب اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ باز آجائیں تو یقیناً

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

اللہ ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ اور اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

کہ اللہ تمہارے دوست ہیں (اور) کیا ہی اچھے دوست ہیں اور کیا ہی اچھے مدد دینے والے ہیں۔